14032-عاریتا لی گئی چیزکوواپس کرتے وقت ھدیہ دینا

سوال

مجھے میری سہیلی نے سلائی مشین عاریتا دی تومیں نے یہ سوچا کہ اس کی سلائی مشین سے کوئی چیزسلائی کرکے اسے دونگی ، یا پھراسے کے لیے بطورشکریہ کوئی چیزخریدونگی ، توکیا اسے سودکی فروعات میں شمارکیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

آپ کی سہیلی کا آپ سے اس بہتراوراچھے عمل کے بدلے میں یہ ھدیہ اورتحفہ شمارہوگا ،
اوریہ اس نیکی کا بدلہ ہے نہ کہ سودبلکہ آپ کا ایسا کرنا سنت ہے ، صحیح حدیث میں
ہے کہ :

ابن عمررضي اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

(۔ ۔ ۔ جوکوئی بھی آپ کے ساتھ نیکی وبھلائی کرے تواسے اس کا بدلہ دواوراگرتمہیں
اس کے بدلہ میں کچھ نہ ملے تواس کے لیے اس وقت تک دعا کروکہ جب تک تمہیں یہ علم ہوجائے
کہ تم نے اسے بدلہ دے دیا ہے) ۔

سنن نسائی کتاب الزکاۃ حدیث نمبر(2520) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح
سنن النسائی (2407) میں اسے صحیح قراردیا ہے ۔ ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{احسان کے بدلے احسان کے علاوہ اورکیا ہے }.الرحمن (60) ۔

اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اپنی صحیح میں ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ سے
روایت بیان کی ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ ایک شخص کا اونٹ تھا لھذا جب وہ اپنا اونٹ لینے
آیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اسے اس کا اونٹ دے دو توصحابہ کرام نے اسی عمرکا اونٹ تلاش کیا تونہ ملا لیکن
اس سے زیادہ عمرکا اچھا اونٹ ملا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اسے یہی دے

دو، وہ شخص کہنے لگا آپ نے میرے ساتھ وفا کی ہے اللہ تعالی آپ کے ساتھ وفا کرے ،
تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تم میں سے بہتر اور اچھا وہ ہے جو قضا میں بہتر ادائیگی کرے) صحیح بخاری الاستقراض
وسداد الدیون حدیث نمبر (2393) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی اس کی شرح میں کہتے ہیں :

یہاں وجہ الدلالۃ یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ والے کو اس کے حق سے
زیادہ چیز ھبہ کی ہے اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن خلق اور ان کے حلم
وبردباری کی عظمت اور تواضع وانصاف ہے ۔

السن معین عمر کے اونٹ کو کہا جاتا ہے ، یہ اس قرض سے بالکل مختلف ہے جسے لیتے ہوئے
یہ شرط رکھی جائے کہ اس کی ادائیگی میں زیادہ ادا کرنا ہوگا ، لھذا یہ تو بعینہ سود
ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .